کیا عورت ایسے جوتے استعمال کرسکتی ہے جس میں چاندی کا کام ہوا ہو؟

مجیب: مفتی ابو محمد علی اصغر عطاری مدنی

تاریخ اجراء: ماہنامہ فیضانِ مدینہ اگست 2022ء

دارالافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

کیا فرماتے ہیں علمائے کرام اس مسئلہ کے بارے میں کہ کیا عورتوں کے لیے ایسے جوتے استعمال کرنا، جائز ہے جس میں چاندی کا کام کیا ہوا ہو؟

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَلۡجَوَابُ بِعَوۡنِ الۡمَلِكِ الۡوَهَّابِ اَللّٰهُمَّ هِدَايَةَ الۡحَقِّ وَالصَّوَابِ

عورتوں کے لئے سونا اور چاندی پہننا، مطلقاً جائز ہے لہٰذا عورتوں کے لئے ایسے جوتے پہننا بھی جائز ہے جن میں چاندی کا کام ہوا ہو۔

ردالمحتار میں ہے: "لا بأس لهن بلبس الديباج والحرير والذهب والفضة واللؤلؤ "یعنی عورتوں کے لیے موٹا ریشم، باریک ریشم، سونا، چاندی اور موتی پہننا جائز ہے۔ (ردالمحتار، 582/8)

فتاویٰ تاتارخانیہ میں چاندی کے کام والے جوتے استعمال کرنے کے متعلق ہے: " سئل ابوحامد عن امرأة لها صندلة فی موضع القدم عنها سمك متخذ من غزل الفضة وذلك الغزل مما یخلص ، هل یجوز لها استعمال تلك الصندلة ؟ فقال نعم "یعنی ابو حامد سے ایک عورت کے بارے میں سوال کیا گیا، جس کے پاس تسموں والی جوتی ہے اس میں پاؤں رکھنے کی جگہ پر چاندی کے دھاگے سے بنی ہوئی، موٹی تہہ لگی ہے، یہ دھاگہ خالص چاندی کا ہے تو کیا عورت کے لیے اس جوتی کا استعمال حلال ہے؟ تو آپ نے فرمایا کہ جائز ہے۔(فتاویٰ تاتارخانیہ، 122/18)

سیدی اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خان رحمۃُ اللہِ علیہ فتاویٰ رضویہ میں عورت کے لیے چاندی کی چپل پہننے کے بارے میں فرماتے ہیں: " سُچے کام کا جوتا عورتوں کے لیے مطلقاً جائز اور مردوں کے واسطے بشرطیکہ مغرق نہ ہو، نہ اس کی کوئی بوٹی چار انگل سے زیادہ کی ہو۔ " (فتاویٰ رضویہ، 150/22)

وَاللّٰہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)

www.daruliftaahlesunnat.net | daruliftaahlesunnat | DaruliftaAhlesunnat

Dar-ul-ifta AhleSunnat | feedback@daruliftaahlesunnat.net